حسنِ ترتیب

سہ ماہی **التفسیر**، جلد۴، مسلسل شمارہ۱۴، اپریل تا جون ۲۰۰۸ء

۱۔ رنگِ خیال	مدیر اعلیٰ	۳۔۴
۲۔ مسئلہ نسخ اور شاہ ولی اللہ دہلوی	پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد شکیل اوج	۵۔۱۴
۳۔ اسلام کا مقصد حصول حکومت ہے یا مثالی معاشرہ	مولانا محمد جعفر شاہ پھلواروی	۱۵۔۲۸
۴۔ قریش مکہ ..... عالم میں انتخاب	ڈاکٹر محمد عارف خان ساقی	۲۹۔۴۶
۵۔ ہجری کیلنڈر ..... شعار اسلام کا اہم جزو	محمد عبدالرحمٰن صدیقی، ٹوکیو (جاپان)	۴۷۔۵۸
۶۔ مزارعت اور قرآن مجید	مولانا محمد طاسینؒ	۵۹۔۶۹
۷۔ سیدنا شعیب علیہ السلام کی مختصر سرگزشت	مولانا عبدالکریم اثری	۷۰۔۸۰
۸۔ اشراق المعانی (اجمالی تعارف)	حبیب الرحمٰن	۸۱۔۸۷
۹۔ تیسیر المسائل والاحکام	پروفیسر ڈاکٹر محمد شکیل اوج	۸۸۔۹۱
۱۰۔ رجم کی سزا	جسٹس ایس اے ربانی	۹۲۔۹۳
۱۱۔ وفیات	پروفیسر ڈاکٹر محمد شکیل اوج	۹۴۔۱۰۰
۱۲۔ تبصرہ کتب	علامہ محمد اعظم سعیدی	۱۰۱۔۱۱۰
۱۳۔ التفسیر اہل علم کی نظر میں	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	۱۱۱۔۱۱۱
۱۴۔ ڈائری	پروفیسر ڈاکٹر محمد شکیل اوج	۱۱۲۔۱۱۵
۱۵۔ سرسید احمد خان کے تفسیری اصول (انگریزی مضمون)	پروفیسر ڈاکٹر ریحانہ فردوس	1.13

مجلس التفسیر کا مضمون نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں

رنگِ خیال

بے جرم ضعیفی کی سزا مرگ مفاجات

قلم بندی کی قدر گری اپنی جگہ مگر اس سے یہ حقیقت ضرور کھل گئی کہ مذہبی دہشت گردی میں بھی مغرب ہم سے بہت آگے ہے۔ وہ چھیڑ خانی کر کے مزے لینے کا فن بھی خوب جانتا ہے۔ یہ سب کچھ نیا نہیں ہے۔ وہی پرانا ہے، جو رسول اللہ ﷺ کے زمانے سے چلا آرہا ہے۔ اور آئندہ زمانوں میں بھی یہ سب کچھ ہوتا رہے گا۔ اور اس وقت تک ہوتا رہے گا، جب تک "اہل اقتدار" مغلوب مسلم ہاتھوں میں نہیں آجاتا۔ ان گستاخیوں کے خاتمے کے لیے ہمیں ضرورت ہے ایسے اقتدار کی، جو ہمیں عالمی سطح پر صاحب امر کر دے۔ اور جس دن ہم صاحب امر ہو گئے اس دن یہ سارا منظر نامہ بدل جائے گا۔ گستاخیاں کرنے والے کسی کونے کھدرے میں جا چھپیں گے، کیا مجال جو سامنے آجائیں۔ توہین، استہزا، تمسخر اور گستاخی کی نفسیاتی علت ہر جگہ اور ہر دور میں ایک ہی ہوتی ہے۔ مذاق اڑانے والے، خود کو معزز اور دوسروں کو ذلیل گنتے ہیں۔ مادہ پرستانہ نظریے میں ایسا ہی ہوتا ہے۔ مغرب اور اس کے ہم نوا اس وقت طاقت کے نشے میں چور ہیں۔ وہ اس پوزیشن میں ہیں کہ ہمارا استہزا کریں، ہمیں گالیاں دیں، ہمارے ماں باپ کو گالیاں دیں، اور ہمارے پیغمبر کو بھی مغلظات بکیں، کیوں کہ ہم کمزور اور بے بس لوگ ہیں۔ اور "اہل اقتدار" سے محروم۔ بے جرم ضعیفی کی سزا مرگ مفاجات۔ کاش ہم سمجھ پاتے۔

واعدوا لهم ما استطعتم من قوة ومن رباط الخيل ترهبون به عدو الله وعدوكم وآخرين من دونهم لا تعلمونهم الله يعلمهم. (الانفال:۶۰)

اور ان کے لیے تم اپنی امکان بھر طاقت و قوت مہیا کر رکھو اور اپنی سرحدوں کی حفاظت کرو۔ (خواہ وہ جغرافیائی ہوں، یا نظریاتی) اور اسی قوت کے زور پر تم اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں پر ہیبت طاری رکھو اور ان دوسروں پر بھی، جو ان (ظاہری) دشمنوں کے علاوہ ہیں، جنہیں تم نہیں جانتے لیکن اللہ جانتا ہے۔

اے اللہ! ہماری حکومتوں کو صاحب اقتدار اور حکمرانوں کو صاحب اختیار کر!

اے اللہ! ہمیں معاشی غلامی سے بچا اور خودداری کی سیاست نصیب فرما!

(آمین)